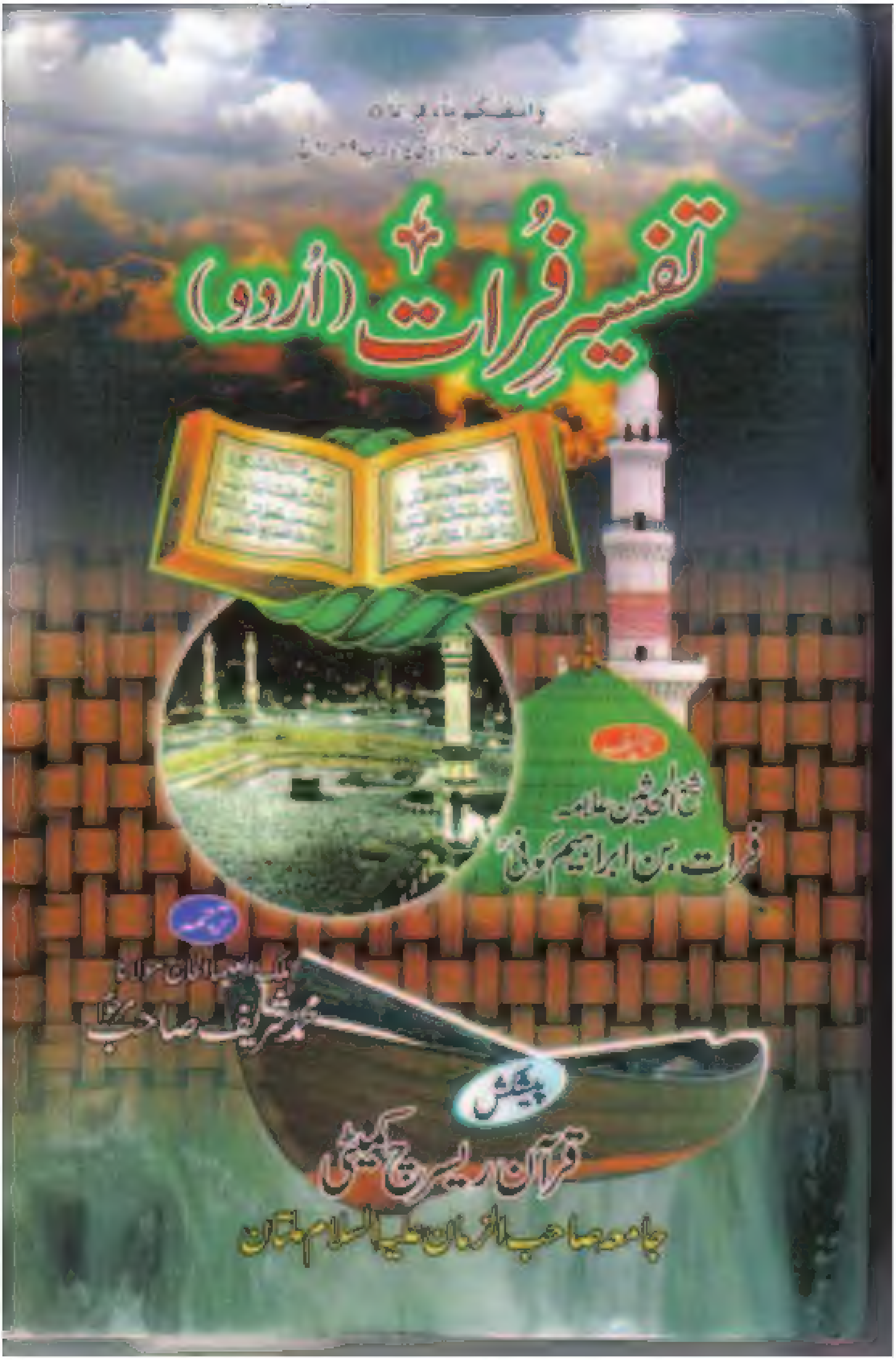
تفسیر فرات (اردو)
شیخ المحدثین علامہ
فرات بن ابراہیم کوفیؒ
محمد شریف صاحب
پیشکش
قرآن ریسرچ کمیٹی
جامعہ صاحب الزمان علیہ السلام ملتان

حقوق الطبع محفوظة

نام کتاب ــــــــــ تفسیر فرات

مولف ــــــــــ شیخ المحدثین سرکار علامہ
فرات بن ابراھیم کوفی

مترجم ــــــــــ ملک العلماء الحاج مولانا
ملک محمد شریف صاحب
مرحوم شاہ سرگودوی ملتانی

پیشکش ــــــــــ تنظیم حب علی علیہ السلام
لندن انگلینڈ

ناشر ــــــــــ قرآن ریسرچ کمیٹی
جامعہ صاحب الزمان
علیہ السلام ملتان

ھدیہ ــــــــــ 175/- روپے

اگست سنہ 2003ء

تنظیم انتظار مھدی ملتان

ابوذر غفاریؓ نے ــــــ وَإِنِّي لَغَفَّارٌ لِمَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدَىٰ ــــــ کی تفسیر میں فرمایا، جو چیز محمدؐ لایا اس پر ایمان لایا ہو، نیک عمل کئے ہوں سے مراد، فرائض ادا کئے ہوں، پھر ہدایت یافتہ بھی ہو یعنی آلِ محمدؐ سے محبت کرتا ہو، میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ ۔ قسم ہے اس ذات کی جس نے مجھے سچا نبیؐ بنا کر بھیجا، آدمی کو تین باتیں اس وقت تک فائدہ نہیں دیں گی، جب تک وہ چوتھی بات پر عمل نہ کرتا ہو انسان اس پر عمل کرنے یا انکار کرے۔ ہم منازلِ ہدایت ہیں، ائمہ ہدایت ہیں۔ ہمارے وسیلے سے دعا قبول ہوتی ہے، اور مصیبت دور ہوتی ہے، وَبِنَا يُنَزِّلُ الْغَيْثَ مِنَ السَّمَاءِ ــــــ ہماری وجہ سے آسمان سے بارش ہوتی ہے، جس عالم کے پاس ہمارا علم نہیں ہے۔ وہ اٹکل پچو مارتا ہے، ہم لوگ بابِ حطہ اور کشتیٔ نوحؑ ہیں۔ ہم لوگ جنب اللہ ہیں، جس نے ہمارے بارے میں کوتاہی کی وہ قیامت کے روز حسرت اور ندامت میں غرق ہوگا۔ ہم خدا کی مضبوط رسی ہیں، جس نے اس کو پکڑا اس نے صراطِ مستقیم کو معلوم کر لیا۔ ہمارے محب کو لگاتار جلا وطن کیا جائے گا، اذیت دی جائیگی، اکیلا ہوگا، مارا جائیگا، بھگایا جائے گا، جھٹلایا جائے گا، غمگین آنکھ سے آنسو بہانے والا، کبیدہ خاطر اور اسی حالت میں مر جائے گا؛

وذلک فی اللہ قلیل۔

سورۃ الانبیاء

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جعفر بن محمد علیہما السلام اپنے آباء واجداد طاہرینؑ سے روایت کرتے ہیں کہ۔

خداوند عالم نے علی ابن ابی طالب علیہ السلام کی ولایت آسمان اور زمین پر بسنے والوں پر پیشش کی۔ یونس بن متیٰ کے سوا سب نے قبول کیا۔ خداوند عالم نے اس کو سزا کے طور پر مچھلی کے پیٹ میں ڈال دیا۔ جب تک اس نے علیؑ کی ولایت کو قبول نہ کیا وہ وہیں رہا۔ مچھلی کے پیٹ کی تاریکی میں۔

اَن لَّا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ

تو ہی معبود ہے۔ پاک ہے تو۔ میں ظالموں میں سے ہوں۔ علیؑ بن ابی طالب کی ولایت کے انکار کی وجہ سے ——— ابو عبداللہ نے کہا کہ میں

نے حدیث کو ماننے سے انکار کر دیا۔ اور اس حدیث سے عبداللہ بن سلیمان مدنی کو آگاہ کیا۔ کہا کہ گھبرانے کی کوئی بات نہیں کہ کوفہ میں علی ابن ابی طالبؑ نے اپنے خطبہ میں حمد و ثنا کے بعد ارشاد فرمایا کہ ——— یونس اگر علیؑ کی ولایت کا اقرار نہ کرتا تو قیامت تک مچھلی کے پیٹ میں رہتا۔

فلاں بن فلاں نے کھڑے ہو کر کہا یا امیرالمومنینؑ ہم نے خدا کے کلام میں پڑھا ہے کہ اگر وہ تسبیح نہ کرتا تو قیامت تک مچھلی کے پیٹ میں رہتا۔

فرمایا ——— اے بکار بیٹھ جا فَلَوْلَا اَنَّہٗ کَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِیْنَ لَلَبِثَ فِیْ بَطْنِہٖ اِلٰی یَوْمِ یُبْعَثُوْنَ ——— اگر وہ اقرار نہ کرتا تو قیامت تک مچھلی کے اندر رہتا۔

علی ابن ابی طالبؑ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ———
"یا علیؑ! خدا نے تمہیں مساکین اور کمزوروں کی محبت عطا کی ہے۔ تو اس بات سے راضی ہے کہ وہ تیرے بھائی ہیں اور تیرے امام ہونے پر راضی ہیں۔ اس کے لئے خوشخبری ہے جو تم سے محبت کرتا ہے، تیرے بارے میں تصدیق کی۔ اس کے لئے ہلاکت ہے جس نے تم سے بغض رکھا اور تیرے

خلافت بہتان باندھا، یا علیؑ! تو اس امت کا علم ہے، جس نے تم سے محبت
کی، اس نے مجھ سے محبت کی، اور جس نے تم سے بغض رکھا وہ ہلاک ہوا۔ یا علیؑ!
میں علم کا شہر ہوں، تو اس کا دروازہ ہے، شہر میں دروازے سے آنا پڑتا ہے
اگر میں خدا کی قسم کھا کر کہوں تو میری قسم بالکل سچی ہوگی، اے علیؑ! تیرا بھائی
تیری خاطر کسی سے دوستی کرے گا۔ اور تیری خاطر کسی سے بغض رکھے گا۔
بندوں کے نزدیک حقیر ہوگا، مگر خدا کے نزدیک بڑی منزلت والا ہوگا۔ اے
علیؑ! تیرے دوست دارالقدس میں خدا کے مہمان ہوں گے، دنیا میں
چھوڑی ہوئی چیز پر افسوس نہیں کریں گے۔ اے علیؑ! میں اس کا دوست
ہوں جس نے تم کو دوست رکھا، اس کا دشمن ہوں جس نے تم کو دشمن رکھا
اے علیؑ! جس نے تم کو دوست رکھا، اس نے مجھے دوست رکھا، جس
نے تم سے بغض رکھا، اس نے مجھ سے بغض رکھا۔ اے علیؑ! تیرے بھائی
سوکھے ہونٹ والے ہوں گے، ان کے چہروں سے رہبانیت ٹپکتی ہوگی، میرے
بھائی تین مقامات پر خوش ہوں گے، موت کے وقت، روح نکلنے کے
وقت، میں اور تم، قبور میں جب ان سے پوچھا جائے گا، موجود ہوں گے،
رخدا کے، پیش ہونے، حساب و کتاب کے وقت، پل صراط سے گزرنے
کے وقت، جب مخلوق سے ایمان کے متعلق پوچھا جائے گا۔ تو وہ جواب
نہیں دے سکے گی۔ اے علیؑ! تیری صلح، میری صلح۔ تیری جنگ میری جنگ
تیرا گروہ، میرا گروہ، میرا گروہ خدا کا گروہ ہے۔ اے علیؑ! اپنے بھائیوں
کو کہہ دو، خدا ان سے راضی ہے۔ تو قائد کے لحاظ سے ان سے راضی ہے،
وہ تیرے ولی ہونے پر راضی ہیں۔ اے علیؑ! تم امیر المومنین ہو، قائد
ہو۔ اے علیؑ! تمہارے شیعہ منتخب ہیں، اگر تم اور تمہارے